الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Mohammad Ilyas**
Address :> **United Kingdom London**
Subject :> **NIKAH**
Writer :> ظہیر یونس

Serial No :> **12576**
Fatwa No :>
Date :> **7/18/2011**
Email :>

Assalam O Alikum. Molana Sahib I like to ask you one thing about (Halala) In the Holy Quran I did n,t find any thing about Halala if you have any hadees please send to me Sukryya

السّلام علیکم! مولانا صاحب میں حلالہ کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں۔ قرآن کریم میں مجھے حلالہ کے بارے میں کچھ نہیں ملا اگر آپ کے پاس اس سلسلے میں کوئی حدیث ہو تو برائے مہربانی مجھے ارسال کر دیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

حلالہ سے متعلق قرآن کریم میں صریح نص موجود ہے، سائل کا اس سے متعلق کچھ نہ ملنے کا دعویٰ نفسِ ترجمہ قرآن سے بھی ناواقفیت پر مبنی ہے کیونکہ سورۃ بقرۃ آیت نمبر (۲۳۰) میں اسی کا تذکرہ ہے جبکہ بخاری، مسلم وغیرہ صحاح ستہ کی کتب میں ایک صحابیہؓ کے حلالہ شرعیہ کا تذکرہ ملتا ہے ذیل میں ملاحظہ ہو۔ (۱) بخاری شریف ج ۲ ص ۷۹۲ (قدیمی کتب خانہ) (۲) صحیح مسلم ج ۱ ص ۴۶۳ (ایچ، ایم سعید کمپنی) (۳) سنن الترمذی ج ۱ ص ۲۱۳ (ایچ ایم سعید کمپنی) (۴) ابو داؤد ج ۱ ص ۳۲۳ (مکتبۂ امدادیہ) (۵) نسائی شریف ج ۲ ص ۱۰۱ (قدیمی کتب خانہ) (۶) ابن ماجہ ص ۱۳۹ (قدیمی کتب خانہ)۔

یہ الگ بات ہے کہ یہ کوئی پسندیدہ فعل نہیں جیسا کہ طلاق اور اس پر وعیدیں بھی اس وقت فرمائی گئی ہیں جبکہ اسی نیت سے صراحت کے ساتھ کیا جائے۔

کما ورد فی القرآن الکریم: الطلاق مرتٰن (الی قولہ تعالیٰ) فان طلقها فلا تحل لہ من بعد حتی تنکح زوجا غیرہ (الایۃ) و فی تفسیر الخازن تحت ھٰذہ الایۃ: مذہب جمہور العلماء ان المطلقۃ بالثلاث لا تحل للزوج المطلقۃ منہ بالثلاث الا بشرائط وھی ان تعتد ثم تتزوج بزوج آخر و یطأھا ثم یطلقها ثم تعتد منہ و اذا حصلت ھٰذہ الشرائط فقد حل للاول و الا فلا۔ (ج ۱ ص ۱۶۴) — واللہ اعلم بالصواب

ظہیر یونس عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۰ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱۲۵۷۶
تاریخ ۱۷ رمضان ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

14/8/2011